



Name : noorulhuda

Serial No : 20350

MODE: Regular

Address : kaarachi

Date : 9/5/2013

Subject : NIKAH

Contact No:

Writer : خاتراہ

Email :

1. kya farmaty hen ulama meher e faatmi k bary me k is ki sharai value kya hai chandi k hisab se btadejie

2. kya haq meher maaf karny ka bv ko haq hai?

3. kya ager shohar haq ada kiye bagher wafat pa jae ya ada na karny ki kya saza hai?

کیا فرماتے ہیں علمائے مہرناظمی کے بارے میں کہ اس کی شرعی ویلیو کیا ہے چاندی کے حساب سے بتا دیجئے۔ کیا حق مہر معاف کرنے کا بیوی کو حق ہے؟ اور اگر شوہر حق مہر ادا نہ کرے بغیر وفات پا جائے یا آدا نہ کرنے کی کیا سزا ہے؟

الجواب حامداً ومصلياً

مہرناظمی ساڑھے بارہ اوقیہ (پانچ سو درہم) چاندی ہے جو تولہ کے حساب سے ایک سو اکتیس تولہ بنتی ہے (رسالہ اوزان الشرعیہ للمفتی محمد شفیع)

جبکہ مہر عورت کا حق ہے اگر وہ ایسی رضامندی سے اور بغیر کسی دباؤ کے معاف کرنا چاہتی ہو تو معاف کر سکتی ہے البتہ مہر نہ دینے کا قصد کرنا بڑے گناہ کی بات ہے اور احادیث میں ایسے شخص کی بارے میں سخت وعید آئی ہے اور اگر آدائیگی سے قبل شوہر کا انتقال ہو جائے تو تقسیم میراث سے قبل بیوی کو حق مہر دیدیا جائے گا۔

فی أحکام القرآن للجصاص: باب هبة المرأة المهر لزوجها
قال الله تعالى (وآتوا النساء صدقاتهن نحلة) فإن طبن لكم عن شيء
منه نفساً فكلوه هنيئاً مريئاً (التي قوله) فتضمنت الآية معاني منها
أن المهر لهما وهي المستحقة له لاحق للولي فيه ومنها أن على الزوج
أن يعطيها بطيبة من نفسه ومنها جواز هبتها المهر للزوج والإباحة
للزوج في أخذه بقوله تعالى (فكلوه هنيئاً مريئاً) الخ (٢٦٧ ص ٥٨)۔

والله اعلم

خاتراہ عفی عنہ
دارالافتاء جامعہ بینوریا سائٹ کراچی
۲۶ ربیع الثانی ۱۴۳۵ھ

الجواب
مذہب دارالافتاء جامعہ بینوریا
دارالافتاء جامعہ بینوریا
۲۸ رجب ۱۴۳۵ھ

کراچی
مذہب دارالافتاء جامعہ بینوریا
۲۹ رجب ۱۴۳۵ھ
ایسٹ
دارالافتاء جامعہ بینوریا



۱۵/۱۱۶